تبصرہ کتب

رمضان یوسف سلفی

حضرت ابوبکر صدیق اکبر

مصنف: محمد حسین ہیکل

ترجمہ: شیخ محمد احمد پانی پتی

صفحات: 486 قیمت: 250

ناشر: فکشن ہاؤس 18 مزنگ روڈ لاہور

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ اسلام کی وہ بلند مرتبت شخصیت تھے کہ جنہوں نے تن، من دھن سے اسلام کی خدمت کی انہیں رسول ہاشمی ﷺ کے رفیق خاص، سفر ہجرت کے ساتھی، یار غار، اور سسر ہونے کی سعادت حاصل ہے وہ پہلے مرد حق آگاہ تھے جنہوں نے نبی مکرمؐ کی دعوت پر لبیک کہا اور مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اسلام کی دولت سے بہرہ مند ہونے کے بعد انہوں نے خود کو اللہ اور رسول کے تابع کر دیا اور اسلام کی اشاعت کیلئے کمربستہ ہوگئے۔ اس راہ میں انہیں کٹھن حالات اور مصائب وآلام سے گزرنا پڑا کفار مکہ کی ایذاء رسانیاں ان کے ایمان اور صبر واستقلال کے آگے سرنگوں ہوگئیں اسلام کی سربلندی کیلئے حضرت صدیقؓ کفار کے مقابل سینہ سپر رہے اور اعلائے کلمۃ الحق کی خاطر جو قربانیں انہوں نے پیش کیں وہ ان کی رفعت شان کی غماز ہیں۔ نبیؐ کی ذات اقدس سے حضرت صدیقؓ کی محبت مثالی تھی وہ سیرت وکردار میں نبیؐ کا نمونہ تھے۔ نرم خو، رقیق القلب، شگفتہ مزاج، فیاض و بردبار اور صاحب بصیرت انسان تھے ان کے انہی اوصاف گوناگوں کے باعث انہیں صحابہ کرامؓ میں بلند مقام حاصل تھا۔

زیرنظر کتاب میں حضرت صدیقؓ کی سیرت وکردار اور کارناموں کو اجاگر کیا گیا ہے داد دینی پڑتی ہے۔ محمد حسین ہیکل کو کہ جنہوں نے محنت شاقہ اور جہد مسلسل سے ایسی عمدہ کتاب تصنیف کی اور حضرت صدیق کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو نمایاں کیا۔ کتاب کے چند دلچسپ اور قابل توجہ عنوانات یہ ہیں۔ ابوبکرؓ رسول اللہ کی زندگی میں، بیعت خلافت، عرب رسول اللہ کی وفات کے وقت، اسامہ کی روانگی، منکرین زکوٰۃ سے جنگ، مرتدین سے جنگ کی تیاریاں، طلیحہ اور جنگ بلاخہ، سجاح اور مالک بن نویرہ، جنگ یمامہ، محاربات ارتداد، اسلامی فتوحات کی ابتداء، فتح عراق، شام پر حملے کے اسباب، فتح شام، مثنیٰ عراق میں جمع قرآن، خلافت ابوبکرؓ، ابوبکر کی وفات۔ یہ کل اٹھارہ ابواب ہیں جن کے تحت ہیکل مرحوم نے داد تحقیق دیتے ہوئے حضرت صدیقؓ کے حالات و واقعات اور ان کی خلافت کے دور کی جھلک دکھائی ہے۔ کتاب کا ترجمہ رواں اور سلیس ہے۔ ادارہ فکشن ہاؤس نے اعلیٰ طباعتی معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے کمپوزنگ، کاغذ، جلد بندی اور طباعت کا خاص خیال رکھا ہے۔ قارئین کے مطالعہ کیلئے یہ بہت پیاری کتاب ہے۔

کاروانِ حدیث

مصنف: عبدالرشید عراقی

صفحات: 360 قیمت: 144

ناشر: نور اسلام اکیڈمی پوسٹ بکس 5166 ماڈل ٹاؤن لاہور۔ فون: 5884789

محدثین کرام عالم اسلام کے وہ تابندہ ستارے ہیں کہ جنہوں نے حدیث رسول اللہ کی جمع وتدوین کا فریضہ ادا کر کے دین اسلام کی بے پناہ خدمت انجام دی۔ یہ وہ باکباز اور نیک نہاد لوگ تھے جو احادیث جمع کرنے کی خاطر سفری صعوبتوں کی پرواہ کئے بغیر سینکڑوں میل دور کے بلاد وامصار میں پہنچے۔ بسا اوقات ان عالی مرتبت محدثین نے صرف ایک حدیث کی خاطر سینکڑوں میل کا سفر کیا۔ دفاع حدیث کے معاملے میں بھی یہ لوگ سرگرم عمل رہے اور ان کو اس سلسلے میں بڑے کٹھن حالات سے گزرنا پڑا۔ نام نہاد حاکموں نے ان داعیان حق کو نشانہ ستم بنایا ان پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے لیکن ان تمام باتوں کے باوجود راہ حق کے یہ مسافر ثابت قدم رہے۔ اور انہوں نے رسول ہاشمی ﷺ کے فرمان کی خاطر حق کا بول بالا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج ان جلیل القدر اور رفیع المرتبت لوگوں کا نام تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا دکھائی دیتا ہے۔

''کاروان حدیث'' انہی لوگوں کے علمی وعملی کارناموں کی دلچسپ داستان ہے۔ یہ کتاب عبدالرشید عراقی صاحب کے رواں قلم کا وہ خوبصورت شاہکار ہے، کہ جس میں انہوں نے محدثین عظام اور ائمہ اسلام کے حالات وواقعات

اور علمی کارناموں کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔ سوانحی مضامین کا یہ مجموعہ عراقی صاحب کی ان تحریروں پر مشتمل ہے جو وطن عزیز کے مختلف رسائل وجرائد میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ 42 محدثین کرام اور ائمہ دین کے حالات پر محتوی یہ اہم تاریخی دستاویز ہر عام وخاص کیلئے یکساں مفید ہے۔ کتاب کی پرنٹنگ، کمپوزنگ، جلد بندی اور ٹائٹل نے اس کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا ہے۔ ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ عراقی صاحب کا قلم اسی طرح کی عمدہ تحریریں صفحۂ قرطاس پر مرتسم کرتا رہے۔

مسئلہ تین طلاق کی شرعی حیثیت

مصنف: مولانا محمد یونس اجڑانوی خطیب جامع مسجد اہلحدیث منصور والی ضلع گوجرانوالہ

ناشر: مکتبہ ایوبیہ، حدیث محل محمدی مسجد، محمد بن قاسم روڈ کراچی

مولانا محمد یونس اجڑانوی صاحب اپنے علاقے کے مستند اور جید عالم دین ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو بے پناہ علم وفضل سے نوازا ہے۔ وہ پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں دسترس رکھتے ہیں پیش نظر کتاب میں انہوں نے مسئلہ طلاق کے اہم اور پیچیدہ مسائل کو وضاحت سے بیان کیا ہے اس ضمن میں وہ نکاح، طلاق، عدت، بچے کی تربیت وغیرہ کے سلسلے میں اسلامی احکام وتعلیم کے دلائل لائے ہیں کتاب کے آخر میں فاضل مصنف نے ایسے گیارہ بچوں کے نام اور واقعات رقم کئے ہیں کہ جن بچوں نے اپنے زمانہ بچپن یعنی شیر خوارگی کی حالت میں کلام کیا تھا کتاب اپنے موضوع پر عمدہ اور دلچسپ ہے مصنف نے پوری ذمہ داری اور قرآن و حدیث کے دلائل کی روشنی میں مرتب کی ہے۔ تمام احباب وخواتین کو اس کے مطالعے سے فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کی ناخوش گواریوں سے بچنا چاہئے۔ اللہ جزائے خیر دے مولانا یونس صاحب کو کہ جنہوں نے معاشرے کی فلاح وبہبود کیلئے ایک اہم دینی و

سماجی مسئلے پر قلم اٹھایا

عرش فرش دیاں خبراں

مصنف: ابوعبدالرحمٰن محمد شفیع مسکین۔ خادم مسجد علیؓ، شارع ابوبکر صدیق، فاروق اعظم کالونی کھاڑک ملتان روڈ لاہور

صفحات: 328

قیمت: 150

خوبصورت جلد، کتابی سائز عمدہ کتابت اور طباعت۔

مولانا محمد شفیع مسکین صاحب دینی تڑپ رکھنے والے عالم دین ہیں اب تک محمدی نماز، محمدی دعائیں اور دوائیں، شمع محمدی، مذہبی ٹھگ مرزا قادیانی اور جنت کی بہاریں جیسی عمدہ، تحقیقی اور اصلاحی کتب لکھ کر شائع کر چکے ہیں وہ تالیف کا عمدہ ذوق رکھتے اور کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں۔ عمدہ شاعر بھی ہیں اور پنجابی میں طبع آزمائی فرماتے ہیں۔ پیش نظر کتاب ان کے پنجابی کلام کا دلآویز مجموعہ ہے۔ اس میں انہوں نے اپنے اسلوب خاص میں توحید، اتباع رسولؐ، شان مصطفیٰؐ کے متعلق خوبصورت نعتیہ کلام لکھا ہے۔ شرک وبدعات اور غیر شرعی رسوم وعقائد کی بھی خبر لی ہے۔ اور اس کے رد میں فکر انگیز شعر کہے ہیں۔ انہوں نے اپنے کلام میں ''یوم حساب'' کا بھی نقشہ پیش کیا ہے اور فکر آخرت کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے۔ غرض شفیع مسکین صاحب نے اس کتاب میں کوشش کی ہے کہ قاری کو توحید وسنت کی شاہراہ پر گامزن کر کے اسے فکر آخرت کی طرف راغب کیا جائے۔ وہ اپنی اس کوشش میں کامران ہوئے ہیں۔ یہ کتاب پنجابی زبان وادب میں ایک گراں قدر علمی اضافہ ہے۔ پنجابی اشعار کا ذوق رکھنے والے بھائیوں کیلئے نئی صدی کا بہترین تحفہ ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ مصنف کی اس کاوش کو قبولیت کا شرف بخشے۔ آمین

بقیہ: وجاھدھم بہ

الفاظ میں کیا۔ قد افلح من تزکی اس نے فلاح پالی جو پاک ہو گیا اب بتائیے یہاں فطرانہ کہاں سے داخل ہو گیا اذان کا طریقہ مؤذن کی فضیلت اور فطرانے کے مسائل الحمدللہ احادیث کی کتابوں میں ہمیں مل جاتے ہیں اور سنت رسول بھی آج تلک اسلامی معاشرے میں موجود ہے ایسے میں ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم کھینچ تان کر کے اسے قرآن سے برآمد کرنے کی کوشش کریں حالانکہ یہ مسلم بات کہ ہمارے لئے جس طرح قرآن کا ماننا ضروری ہے اسی طرح حضرت محمد کی سنت پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔

احسان صاحب! یہ ہے حال آپ۔ دلائل کا آپ نے پہلے تو وجاھدھم بہ جھادا کبیرا میں قرآنی دعوت کو تلوار کے ساتھ خلط ملط کرنے کی کوشش کی اور پھر دوسری آیات کے ذریعے اپنے موقف کو تقویت دینا چاہی لیکن آپ نے ملاحظہ کیا کہ آپ کی تاویل کس حد تک باطل ہے اور آپ کے دلائل کتنے بے وزن ہیں۔ اصل میں یہ انداز آپ میں علماء کی کمزوریوں کے ردعمل کی وجہ سے آیا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ آج مسلمانوں کی جو حالت ہے اس کی خرابی کی بہت بڑی وجہ علماء کی اپنی ذمہ واریوں سے بے پروائی بھی ہے۔

سبھی شامل ہیں تخریب چمن میں
خزاں بھی باد گل بھی باغباں بھی

لیکن خدارا! علماء کی غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے علم کی ناقدری نہ کریں علماء کی اصلاح ضرور کریں لیکن علم کی مخالفت سے بچیں اور ان حکمرانوں کا طرز عمل اختیار نہ کریں جو دعویٰ غربت کے خاتمے کا کرتے ہیں۔ مگر بیچارے غریبوں کو ختم کرنے لگتے ہیں اگر آپ کو علماء سے یہ گلہ ہے کہ وہ اپنی تقریروں کے ذریعے قتال کی اہمیت کم کرتے ہیں تو آپ اس میں حق بجانب ہو سکتے ہیں کیونکہ قتال کی اہمیت اسلام میں مسلم ہے اختلاف بس قتال کی حدود وشرائط اخذ کرنے میں ہے۔